12 پارچہ بافی اور لباس میں کاروبار کے مواقع اور پیشے

(Business Opportunities and Careers in Textiles and Clothing)

عنوانات (Contents)

12.1 چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار

12.2 گھریلو بنیادوں پر کاروبار

12.3 مقامی مارکیٹ

12.4 بین الاقوامی مارکیٹ

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (Enterprises) کی تعریف کر سکیں۔
- ایس ایم ای بینک (SME banks)، سمیڈا (SMEDA) اور این جی اوز (NGOs) اداروں (Organizations) کے بارے میں جان سکیں جو کاروبار میں مدد دیتی ہیں۔
- پاکستان کی روایتی پارچہ بافی کے صنعتی فروغ کی اہمیت کو جان سکیں۔
- گھریلو پیمانے پر کام کرنے والے صنعتی مراکز کی پیداوار کے بارے میں جان سکیں۔
- پاکستان کی مقامی مارکیٹ اور بین الاقوامی مارکیٹ کی اشیا کے بارے میں جان سکیں۔

12.1 چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروبار (Small and Medium Enterprises)

چھوٹے اور بڑے کاروبار پاکستان کی معیشت کا ایک اہم حصہ (Sector) ہیں۔ پاکستان میں قریباً 32لاکھ کے قریب کاروباری مراکز (Enterprises) ہیں جو کہ 30% سے زیادہ مجموعی ملکی پیداوار (GDP) فراہم کرتے ہیں۔

12.1.1 چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروباری مراکز کی تعریف
(Definition of Small and Medium Enterprises)

2007 میں سمیڈا نے ایس ایم ای (SME) پالیسی بنائی جس کے مطابق چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروباری مراکز کی تعریف اس طرح ہے۔

''ایسے کاروباری مراکز (Enterprise) جس میں تقریباً 250 کارکن (Workers) ہوں اور 250 کروڑ کا سرمایہ ہو یا اس کی سالانہ فروخت 250 ارب پاکستانی روپے ہو۔''

وفاقی حکومت پاکستان کی معاشی ترقی کے حساب سے اس معیار میں تبدیلی لا سکتی ہے۔

12.1.2 کاروباری امداد فراہم کرنے والے ادارے (Organizations that Facilitate Business)

-1 سمیڈا (SMEDA)

سمیڈا وفاقی وزارت صنعت و پیداوار کے تحت ادارہ ہے جس کی صدارت چیف ایگزیکٹو آفیسر (Chief Executive Officer) آفیسر کرتا ہے۔ اس کا انتخاب فیڈرل پبلک سروس کمیشن (Federal Public Service Commission) گورنمنٹ آف پاکستان کے ذمے ہے۔ جو چیف ایگزیکٹو آفیسر براہ راست فیڈرل سیکرٹری برائے صنعت و پیداوار کو رپورٹ کرتا ہے۔ یہ ادارہ درج ذیل چار حصوں میں منقسم ہے۔

-1 سنٹرل سپورٹ ڈویژن (Central Support Division)

-2 پالیسی اور پلاننگ ڈویژن (Policy and Planning Division)

-3 آؤٹ ریچ ڈویژن (Out-Reach Division)

-4 بزنس اور سیکٹر ڈویلپمنٹ سروس ڈویژن (Business and Sector Development Service Division)

1- **سنٹرل سپورٹ ڈویژن (Central Support Division):** اس ڈویژن میں درج ذیل محکمے شامل ہیں:

i- شعبہ ہیومن ریسورس (Human Resource Departement)

ii- شعبہ انتظامیہ (Administration Department)

iii- شعبہ اکاؤنٹ (Accounts Department)

iv- شعبہ تعلقات عامہ (Public Relations Department)

v- شعبہ مارکیٹنگ (Marketing Department)

vi- انفارمیشن ٹیکنالوجی (Information Technology (MIS/IT)

vii- شعبہ تعلقات بیرونی دنیا (International Linkages Department)

viii- شعبہ ڈونر رابطہ (Donor Coordination Department)

2- **پالیسی اور پلاننگ ڈویژن (Policy and Planning Division):** یہ ڈویژن تحقیق (Research) سے تعلق رکھتا ہے اور دو شعبہ جات میں منقسم ہے۔

i- شعبہ تحقیق (Research Wing)

ii- پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ (Planning and Development)

3- **آؤٹ ریچ ڈویژن (Out Reach Division):** اس ڈویژن کے چار بڑے دفاتر چاروں صوبوں میں ہیں۔ ہر دفتر کا بڑا آفیسر پروونشل چیف (Provinical Chief) ہوتا ہے۔

4- **بزنس اور سیکٹر ڈویلپمنٹ سروس ڈویژن**

(Business and Sector Development Service Division)

یہ ڈویژن کام کو بڑھانے کے لیے مشاورتی سرگرمیاں (Consultancy) انجام دیتا ہے۔ مثلاً مالی امور سے متعلق سرگرمیاں (Financial Services)، قانونی سرگرمیاں (Legal Services)، تکنیکی اختراعات (Technical Innovation) اور سیکٹر ڈویلپمنٹ (Sector Development) وغیرہ۔

i- **ایس ایم ای بینک (Small and Medium Enterprises (SME) Banks):** یہ بینک چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروبار کو شروع کرنے میں دلچسپی رکھنے والے سرمایہ کاروں کو سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔ کاروباری حضرات اس ادارے کو اپنے تمام کاروباری منصوبے (Business Plan) سے آگاہ کرتے ہیں۔ اگر بینک مطمئن ہو جائے تو وہ ان کو طے شدہ شرطوں پر سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔

ii- **کاروباری امدادی فنڈ (Business Support Fund (BSF):** وہ تمام لوگ جو درمیانے یا چھوٹے درجے کا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں۔ سرمایے کو حاصل کرنے کے لیے اس ادارے سے مدد لے سکتے ہیں۔ یہ ادارہ وزارت خزانہ، حکومت پاکستان کی سرپرستی میں کام کرتا ہے۔

iii- **صوبائی سمال انڈسٹریز کارپوریشن**
(Provincial Small Industries Corporation (PSIC)

اس کا قیام 1972ء میں عمل میں آیا۔ اس کا مشن صوبوں کی صنعتی پیداوار میں ہنرمند افراد کو روزگار فراہم کرنا اور پیداوار میں اضافہ کرنا ہے۔ یہ کارپوریشنیں بڑے پیمانے پر نمائش کا اہتمام بھی کرتی ہیں تاکہ ہنرمند افراد براہ راست مارکیٹ سے متعارف ہوسکیں اور اپنی محنت کا جائز معاوضہ وصول کرسکیں۔

iv- **نجی/غیر حکومتی آرگنائزیشن (Non-Government Organization (NGO) :** یہ ایک نجی ادارہ ہے جو لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتا ہے۔ اس کو گورنمنٹ کی سرپرستی حاصل نہیں ہوتی اور نہ ہی گورنمنٹ کا کوئی نمائندہ اس میں ملازمت کرسکتا ہے۔ یہ ادارے معاشرے کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لیے کام کرتے ہیں۔

12.2 گھریلو بنیادوں پر کاروبار (Home Based Enterprises)

12.2.1 پاکستان کی روایتی پارچہ بافی کی پیداوار کی اہمیت
(Significance of Traditional Textile Production in Pakistan)

پاکستان کی برآمدات میں پارچہ بافی کی صنعت کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ ایشیا میں پاکستان پارچہ بافی کی برآمدات میں آٹھویں نمبر پر ہے۔ اس صنعت کا کل مجموعی ملکی پیداوار (GDP) میں %85 حصہ ہے۔ یہ صنعت تقریباً 1500,000 لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے۔

پاکستان میں اس وقت 1221 جننگ یونٹ (Ginning Units)، 442 سپننگ یونٹ (Spinning Unit)، اور 425 چھوٹے یونٹس (Small Units) ہیں جو پارچہ بافی سے متعلق مختلف چیزیں بناتے ہیں۔ قیام پاکستان سے اب تک پارچہ بافی کی صنعت نے بہت ترقی کی ہے۔ بجلی اور گیس کے بحران کے باوجود اس کو پاکستان کی معیشت میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اس بات کا اندازہ پاکستان کی معیشت میں پارچہ بافی کی حصہ داری دیکھ کر با آسانی لگایا جاسکتا ہے۔

-1 اقتصادی حصہ داری (Economic Contributions): ملک کے کسی بھی حصے میں اگر ترقی ہو رہی ہو تو وہ صرف اسی حصے تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ اس کا اثر ہر حصے پر پڑتا ہے۔

(i) قومی آمدنی میں اضافہ (Increase in National Income): اگر صنعتی سیکٹر میں ترقی ہو تو اس سے ملک کی مجموعی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس وقت صرف پارچہ بافی کا سیکٹر اکیلا ہی 9.5% حصہ مجموعی ملکی پیداوار میں ڈال رہا ہے۔ صنعتی ترقی کا مطلب زیادہ سرمایہ کاری، ملازمت کے مواقع اور زیادہ پیداوار، ملک کی مجموعی پیداوار میں اضافہ کرنا وغیرہ ہے۔

(ii) ٹیکس محصول میں حصہ داری (Contribution to Taxes): 2011-12 میں پارچہ بافی کی صنعت نے کل 23.5 ملین ٹیکس ادا کیا۔ پارچہ بافی کی برآمدات سال 2010-11 کے دوران تقریباً 12.5 بلین امریکی ڈالر تھیں۔ مروجہ مالی سال میں انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ (Income Tax Department) نے پارچہ بافی کی صنعت سے 10.5 بلین ٹیکس وصول کیا۔

(iii) زرعی ترقی (Agricutural Development): پارچہ بافی کی صنعت کی ترقی اصل میں زراعت کی ترقی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ قیام پاکستان کے وقت صرف 3 ٹیکسٹائل ملز تھیں جو اب 600 ہیں اور 177,000 سپینڈل کی تعداد بڑھ کر 805 ملین ((2947-2010 ہو چکی ہے، کپاس کی گانٹھیں بھی 1.1 ملین سے 10 ملین تک ہو چکی ہیں ((1947-2010۔ کپاس کی بڑھتی ہوئی مانگ سے کسان کی آمدنی اور رہن سہن میں بہتری آئی ہے۔

(iv) ملازمتوں میں اضافہ (Increase in Employment): تقریباً 15 ملین پاکستان میں کام کرنے والوں کا 35% اس سیکٹر سے منسلک ہے۔

(v) کفالتی صنعتی ترقی (Collateral Industrial Development): کسی ایک صنعت کی ترقی کا مثبت اثر دوسری صنعتوں پر بھی پڑتا ہے۔ بہت سی دوسری صنعتیں بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر پارچہ بافی کی صنعت سے منسلک ہیں۔ مثلاً رنگ (Colour)، رنگنا (Dye)، پلاسٹک (Plastic)، پرنٹنگ (Printing) اور مشینری (Machinery) وغیرہ۔

(vi) حکومت کے مالیہ میں اضافہ (Enhanced Government Revenues): کوئی بھی صنعت حکومت کے مالیہ میں اضافہ کا سبب ہوتی ہے۔ انکم ٹیکس اور مقامی اشیا پر ٹیکس حکومتی مالیہ میں اضافہ کرتا ہے۔

-2 معاشرتی حصہ داری (Social Contribution)

(i) بہتر معیار زندگی اور معاشرتی فلاح و بہبود (Better living Standards and Social Welfare)

پارچہ بافی کی صنعت کی ترقی سے کارکنوں کی اُجرت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ جب کارکن کو زیادہ اُجرت ملے گی تو اس کا

معیارِ زندگی بلند ہوگا۔ اس کے علاوہ معاشرے میں بہت سے طریقوں سے بہتری لائی جاسکتی ہے مثلاً بہتر اور زیادہ ملازمت کے مواقع فراہم کرنا۔ مقامی ضرورتوں کو پورا کرنا اور حکومتی مالیہ میں اضافہ کرنا وغیرہ۔

12.2.2 گھریلو پیمانے پر صنعتی مراکز (Home Based Production Units)

گھریلو پیمانے پر صنعتی مراکز جو کہ چھوٹی چھوٹی چیزیں بناتے ہیں ان کا مقصد آمدنی اور ملازمت کے مواقع بڑھانا ہے۔ ان مراکز میں زیادہ تعداد خواتین کی ہوتی ہے۔ ان مراکز میں قالین بافی، بنت کے مراکز، برتنوں پر کاشی کاری، سلائی، کڑھائی وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بڑی صنعتوں میں استعمال ہونے والی چھوٹی چھوٹی چیزیں مثلاً بٹن، ہک، پیچ وغیرہ بھی انہی مراکز میں تیار کیے جاتے ہیں۔

گھریلو کارکن (Home Based Worker) کی تعریف

''گھریلو کارکن'' کی اصطلاح ان کارکنوں کے لیے استعمال ہوتی ہے جو اپنے گھر میں بیٹھ کر کام کر کے اُجرت لیتے ہیں۔ گھریلو کاموں میں روایتی دھاگے کی کڑھائی اور بُنت سے لے کر ٹیلی ورک (Telework) تک شامل ہیں۔ گھریلو کارکن نئی مائیکرو الیکٹرونکس (Micro-electronics) کو جوڑنے کا کام یا پرانی قالین بافی کی معیشت میں کام کر سکتے ہیں۔ عام طور پر گھریلو کارکنوں کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ پہلی قسم میں وہ کارکن ہوتے ہیں جو کسی کے لیے نہیں بلکہ اپنا کاروبار خود کرتے ہیں انہیں خود مختار کارکن (Self-employed) کہتے ہیں۔

۲۔ دوسری قسم کے کارکن کسی اور کے لیے کام کرتے ہیں انہیں صنعتی کارکن (Industrial Workers) کہتے ہیں۔

پاکستان میں تقریباً 76% عورتیں گھریلو کارکن ہیں۔ 1990 کی دہائی میں اس میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق گھریلو کارکن عورتوں کی تعداد تقریباً 11,626,761 ہے ان میں شہری گھریلو کارکن عورتوں کی تعداد 26% اور دیہاتی کارکن خواتین کی تعداد 74% ہے۔

گھریلو کارکن

12.3 مقامی مارکیٹ (Local Market)

مقامی مارکیٹ (Local market) سے مراد وہ مارکیٹ ہے جس میں خریدار اُسی علاقے میں ہوں جہاں پر وہ اشیا یا خدمات (Services) موجود ہوتی ہیں۔

پاکستان کی مقامی مارکیٹ (Local Market of Pakistan)

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ دُنیا کی سب سے اچھی کپاس پاکستان میں پیدا ہوتی ہے۔ برآمد کرنے کے علاوہ کپاس کی بہت بڑی مقدار مقامی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ کپاس سے بہت اچھی قسم کا خام دھاگا تیار ہوتا ہے۔ جس سے بعد میں اعلیٰ درجہ کا کپڑا تیار ہوتا ہے۔ اگر صرف لباس (Apparel) کی صنعت کو دیکھیں تو پاکستان میں ہر سال صرف گرمیوں میں اربوں روپے کا ڈیزائنر لان (Designer's Lawn) تیار ہوتا ہے۔ مختلف کپڑے کی ملوں میں سردیوں اور گرمیوں میں استعمال ہونے والا کپڑا تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان میں زین (Jeans) کا کپڑا بنانے کے کارخانے ہیں۔ دنیا کی بہترین زین (Jeans) یہاں پر تیار ہوتی ہیں جن کی مقامی مارکیٹ میں بہت مانگ ہے۔

لارنس پور کی ملوں میں بھیڑ کی اُون سے اُونی دھاگہ اور کپڑا تیار ہوتا ہے۔ چمڑے کی صنعت نے بھی بہت ترقی کی ہے۔ چمڑے سے جیکٹ، جوتے اور بیلٹ وغیرہ تیار کی جاتی ہیں۔ نٹ ویئر ہوزری (Hosiery) کی صنعت اور تولیہ بنانے کی صنعت نے بھی بہت ترقی کی ہے۔ مقامی مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد یہ صنعتیں برآمدات کے علاوہ گھریلو استعمال کی چیزیں مثلاً بیڈشیٹس (Bed Sheets)، تکیے، رضائیاں، تولیے وغیرہ مقامی منڈی میں بھی فراہم کرتی ہے جو کوالٹی میں کسی طرح بھی دوسرے ملکوں کی چیزوں سے پیچھے نہیں ہوتیں۔

12.4 بین الاقوامی مارکیٹ (Export Market)

(i) ہوزری کی صنعت (Hosiery Industry): پورے پاکستان میں تقریباً 12000 بنائی کی مشینیں (Knitting Machines) ہیں۔ نٹ ویئر (Knitwear) میں مقامی اور برآمد شدہ دونوں قسم کی مشینیں استعمال ہورہی ہیں۔

(ii) ریڈی میڈ کپڑوں کی صنعت (Readymade Industry): ریڈی میڈ کپڑوں کی صنعت کا پارچہ بافی کی صنعت میں نہایت اہم کردار ہے۔ یہ صنعت چھوٹے، درمیانے اور بڑے درجے کے یونٹس پر مشتمل ہے۔ بہت سے یونٹس میں صرف 50 یا کم تعداد میں مشینیں ہیں۔ اس صنعت کو بغیر ٹیکس ادا کیے مشینری درآمد (Import) کرنے کی اجازت ہے۔ اس صنعت میں ترقی کی بہت گنجائش ہے۔

(iii) تولیہ بنانے کی صنعت (Towel Industry): ملک میں منظم اور غیر منظم 7500 تولیہ بنانے کی کھڈیاں ہیں۔ اس صنعت کی زیادہ تر پیداوار برآمد کی جاتی ہے۔

(iv) ترپال (Canvas)

اس صنعت میں خام کاٹن کی سب سے زیادہ مقدار استعمال ہوتی ہے۔ اس کی پیداوار تقریباً 100 ملین مربع میٹر (100M-m²) اس پیداوار کا 60% حصہ برآمد ہوتا ہے جبکہ 40% مقامی طور پر فوج اور غذا کے محکمہ میں استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں سستے ترین خیمے (Tents) اور ترپال (Canvas) تیار ہوتے ہیں۔

(v) مصنوعی ریشہ بنانے کی صنعت (Synthetic Fiber Manufacturing Sector): پارچہ بافی کی صنعت میں مانگ کی وجہ سے اس شعبے میں بھی ترقی ہوئی ہے۔ اس وقت پاکستان میں (5) پانچ پولی ایسٹر (Polyester) بنانے کے یونٹ ہیں جن کی تقریباً 64,0000 ٹن سالانہ پیداوار ہے۔ ایکریلک (Acrylic) فائبر یونٹ (Fiber Unit) کی پیداوار 25,000 ٹن سالانہ ہے۔

(vi) ریشم اور مصنوعی ریشم کی بنت کی صنعت (Silk and Synthetic Silk Weaving Industry)

اس صنعت نے وقت کے ساتھ ساتھ بہت ترقی کی ہے۔ یہ صنعت زیادہ تر Cottage Industry پر مشتمل ہے۔ پورے ملک میں 10-8 کھڈیاں ہر ایک یونٹ میں ہیں۔ تقریباً 90,000 کھڈیاں اس وقت کام کر رہی ہیں جن میں سے 30,000 کھڈیاں Blended yarn اور 60,000 کھڈیاں Filament-yarn پر کام کر رہی ہیں۔

(vii) اُونی صنعت (Woollen Industry)

اس صنعت کی اہم پیداوار اُونی دھاگا ((6.864 M.kgs) ایکریلک یارن (Acrylic Yarn)(6.960 M.kgs)، کپڑا (3445 M.sq.mets) شالیں (13.353 Million) کمبل (657,235) اور قالین (3.5 M. sq.meter) ہیں۔

اہم نکات

-1 چھوٹے اور بڑے کاروبار پاکستان کی معیشت کا اہم حصہ (Sector) ہیں۔
-2 پاکستان میں تقریباً 32 لاکھ کے قریب چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری مراکز (Enterprises) ہیں۔
-3 سمیڈا (SMEDA) (Small and Medium Enterprises Development Authority) وفاقی وزارت صنعت و پیداوار کے تحت کام کرتا ہے۔
-4 پاکستان کی برآمدات میں پارچہ بافی کی صنعت کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔
-5 ایشیا میں پاکستان پارچہ بافی میں آٹھویں نمبر پر ہے۔

-6 ملک کے کسی بھی حصے میں اگر ترقی ہو رہی ہو تو وہ صرف اس حصے تک محدود نہیں رہتی بلکہ اس کا اثر ہر حصے پر پڑتا ہے۔ مثلاً قومی آمدنی میں اضافہ، ٹیکس میں حصہ داری، زرعی ترقی، ملازمتوں میں اضافہ اور کفالتی صنعتی ترقی وغیرہ۔

-7 پارچہ بافی کی صنعت نے 12-2011 میں کل 23.5 ملین محصول ادا کیا۔

-8 پارچہ بافی کی صنعت کی ترقی سے کارکنوں کی اجرتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور ان کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔

-9 پارچہ بافی کی صنعت کی ترقی معاشرے میں بہت سے طریقوں سے بہتری لا سکتی ہے۔ مثلاً بہتر اور زیادہ ملازمت کے مواقع فراہم کرنا، مقامی ضرورتوں کو پورا کرنا اور حکومتی مالیہ میں اضافہ کرنا وغیرہ۔

-10 پاکستان میں %76 عورتیں گھریلو کارکن ہیں۔ 1990ء کی دہائی میں اس میں بہت اضافہ ہوا ہے۔

-11 مقامی مارکیٹ سے مراد وہ مارکیٹ ہے جس میں خریدار اسی علاقے میں ہوں جہاں وہ اشیا یا خدمات موجود ہوتی ہیں۔ پاکستان کی مقامی مارکیٹ میں اعلیٰ درجہ کی کاٹن دستیاب ہے۔

-12 بین الاقوامی مارکیٹ میں ہوزری کی صنعت، ریڈی میڈ کپڑوں کی صنعت، تولیہ بنانے کی صنعت، ترپال، مصنوعی ریشہ بنانے کی صنعت، ریشم اور مصنوعی ریشم کی صنعت اور اونی صنعت شامل ہیں۔

سوالات

-1 ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) پاکستان میں چھوٹی اور درمیانہ درجے کے کاروباری مراکز (Enterprises) کی تعداد کتنی ہے؟

(ا) 23 لاکھ (ب) 32 لاکھ

(ج) 30 لاکھ 5 ہزار (د) 35 لاکھ

(ii) سمیڈا ادارہ کس کے تحت کام کرتا ہے؟

(ا) قومی وزارت صنعت و پیداوار (ب) صوبائی وزارت صنعت و پیداوار

(ج) وفاقی وزارت صنعت و پیداوار (د) وفاقی وزارت تجارت

(iii) ایشیا میں پاکستان پارچہ بافی میں کون سے نمبر پر ہے؟

(ا) دوسرے (ب) پانچویں

(ج) دسویں (د) آٹھویں

(iv) پاکستان میں پارچہ بافی کی صنعت نے 12-2011 کے دوران کل کتنا ٹیکس ادا کیا؟

(ا) 23.5 لاکھ (ب) 23.5 ملین

(ج) 23.5 ارب (د) 23.5 ہزار

(v) پاکستان میں پارچہ بافی کی صنعت کتنے لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے۔

(ا) 110,000 (ب) 1500,000

(ج) 1600,000 (د) 100,000

-2 مختصر جوابات تحریر کریں۔

(i) چھوٹے اور درمیانہ درجے کے کاروباری مراکز (Enterprises) کی تعریف کریں۔

(ii) سمیڈا (SMEDA) کتنے حصوں میں منقسم ہے؟ نام لکھیں۔

(iii) ایس ایم ای (SME) بینک کے بارے میں مختصراً بیان کریں۔

(iv) پی ایس آئی سی (PSIC) سے کیا مراد ہے؟

(v) پاکستان میں ہوزری (Hosiery Industry) کی صنعت کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

-3 تفصیلی جوابات تحریر کریں:

(i) چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری مراکز (Enterprises) کے بارے میں تحریر کریں۔

(ii) پاکستان کی روایتی پارچہ بافی کی اہمیت بیان کریں۔

(iii) گھریلو پیمانے پر صنعتی مراکز کے بارے میں تحریر کریں۔

(iv) ریشم اور مصنوعی ریشم کی بنت کی صنعت کے بارے میں تحریر کریں۔

عملی کام (Practical Work)

(i) سمیڈا کے ڈھانچہ (Structure) کا چارٹ بنا کر اپنے کمرہ جماعت میں لگائیں۔

(ii) کسی نزدیکی گھریلو صنعتی مرکز کا مطالعاتی دورہ کریں۔